تبصرۂ کُتب

تذکرۃ المفسّرین جلد اوّل

مرتب : حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب

صفحات ۔ ۱۹۴ ـــــــ قیمت مجلّد چار روپے ـــــــ ناشر دار الاشاعت کیمبل پور

قرآن مجید جو رہتی دنیا تک انسان کی رہنمائی اور فلاح و کامرانی کا آخری اور مکمل ترین صحیفۂ ہدایت ہے۔ اور خدائی اسرار و حکم علوم و معارف کا ایک ایسا گنجینہ ہے جس میں اعجاز و بلاغت الطاف و رموز عجائب علم و معرفت کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا رہتا ہے۔ ملّت مسلمہ کے اہل علم و ارباب فکر نے عہد نبوت سے لیکر اب تک اس بحر حقیقت کی شناوری میں اپنا بہترین دل و دماغ خرچ کیا اور دنیائے تفسیر و تاویل کو علمی جواہر پاروں سے مالامال کر دیا۔ قرآن مجید کی تفسیر کا آغاز حضور اقدس صلعم نے ہی کیا کہ وہی اسکی شرح و تبیین کے بلند مقام پر فائز تھے۔ پھر حضور صلعم کے ارشادات کی روشنی میں صحابہ کرام نے اپنی زندگیاں قرآن مجید کے فہم و افہام ابلاغ و تبلیغ میں خرچ کر دیں۔ پھر عہد صحابہ ؓ ہی میں تفسیر قرآن کا کتابی شکل میں ظہور ہونے لگا۔ عہد تابعین میں تحریری ترتیب و تدوین نے مزید ترقی کی۔ مشہور مفسّر ابن جریر طبری (۳۱۰ھ) کے عہد سے بہت پہلے ہی کتب تفسیر کا سراغ ملتا ہے۔ جن میں اکثر مفسّرین حضرات پہلی صدی ہجری کے ہیں۔ اس مدون شدہ تفسیری سرمایہ کا زیادہ تر حصّہ علامہ طبری ؒ نے اپنی ضخیم تفسیر طبری میں اکٹھا کیا۔ اس طرح قرآن کریم کی تفسیر زمانہ نبوت سے آج تک مختلف متنوع طریقوں پر ہوتی چلی آرہی ہے۔ زیر نظر کتاب "تذکرۃ المفسّرین" میں حضرت علاّمہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب نے ملّت مسلمہ کے چودہ سو سالہ دور کے انہی مفسرین کی تفسیری خدمات کا بقول مؤلف نقش اوّل پیش کیا ہے۔ کسی خاص جگہ ضرورت سے تفصیلی خدمات اور علمی مقام کا ذکر بھی کر دیا گیا ہے۔ بعض ایسے جلیل القدر مفسّرین کا ذکر بھی کر دیا گیا ہے۔ جنہوں نے کوئی خاص کتاب تو مرتب نہیں کی مگر تفسیر میں قائدانہ مقام رکھتے ہیں۔ نیز بعض نایاب تفسیروں کے متعلق اضافی نوٹ بھی لکھے گئے ہیں۔ زیر تبصرہ جلد اوّل میں دسویں ہجری تک کے ۳۵۰ مفسرین کا تذکرہ آگیا ہے۔ مقدمہ کتاب میں تفسیر قرآن کے مبادی تفسیر بالرائے وغیرہ پر بقدر ضرورت بحث کی گئی ہے۔ مؤلف کتاب حضرت قاضی صاحب علمی دنیا کی طرف سے

تشکر و امتنان کے مستحق ہیں جنہوں نے اس اہم اور نئے موضوع پر قلم اٹھایا اور بڑی محنت اور عرقریزی سے ایک جامع مفید اور مستند مجموعہ مرتب فرمایا۔ اگر ہماری رائے میں دوسرے ایڈیشن یا کتاب کی بقیہ جلدوں میں ان مفسّرین کا تذکرہ بھی آجائے۔ جنہوں نے گو قرآن کریم کی ہر ایک آیت کی مکمل تشریح و تفسیر کا اگرچہ التزام نہیں فرمایا مگر چند آیات یا مشکل الفاظ کے بارہ میں نبی کریمؐ یا صحابہؓ تابعینؒ کی روایات و تفاسیر پر مفید کام کیا۔ جیسا کہ امام بخاری کی صحیح بخاری کا باب التفسیر، اس کے علاوہ مزید تتبع سے اس فہرست میں بے شمار ایسے مفسّرین کا اضافہ کیا جاسکتا ہے جنہوں نے اس موضوع پر عظیم اور ضخیم تفسیریں لکھیں۔ مثلاً تیسری صدی کے شیخ ابوبکر بن شیبہ ۲۳۵ھ۔ محمد بن یوسف فریابیؒ ۲۱۲ھ یا چوتھی صدی کے شیخ ابو القاسم اصبہانیؒ جن کی تفسیر ۳۰ جلدوں میں تھی یا اندلس کے ممتاز مفسّر شیخ بن مخلد بقول علامہ ابن حزمؒ " ان کی تفسیر سے بہتر کوئی تفسیر نہیں لکھی گئی۔ بلکہ تفسیر ابن جریر طبری سے بھی بہتر " اسی طرح حافظ حدیث ابوبکر احمد بن مردویہ جن کی تفسیر اس دور کی مشہور تفاسیر میں شامل تھی، حضرت قاضی صاحب جن کا فکر و قلم ہمیشہ قرآن اور قرآنی خدمات میں منہمک ہے، مبارکباد کے مستحق ہیں۔ امید ہے کہ قرآن علوم و معارف اور کتب تفسیر کے احوال سے شغف رکھنے والے حضرات کو اس تاریخی اور سوانحی دستاویز سے بڑا فائدہ ہوگا۔

تحفۂ رمضان

(حصّہ اوّل)

مؤلفہ مولانا عبدالحفیظ خطیب جامع مسجد گتہ فیکٹری راہوالی ——— ضلع گوجرانوالہ

صفحات ۱۲۸ ——— کاغذ سفید ——— قیمت ۹۰ پیسے

اس کتاب میں رمضان المبارک کے فضائل، احکام اور مسائل، خصائص و برکات، آداب و احترام روزہ کے دعوات وغیرہ کا مفصّل بیان ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے اسلام کے اس اہم رکن کی اہمیت بخوبی راسخ ہو جاتی ہے۔ اور ذوق و شوق پیدا ہو جاتا ہے۔ مصنّف نے اسلام کے دیگر اہم مسائل عید الفطر، قربانی، فضائل قرآن وغیرہ پر بھی عام فہم زبان میں کئی مفید رسائل شائع کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر جزیل عطا فرمادے اور ان کے قلم کو دین کی اشاعت کے لئے رواں دواں رکھے۔